# 12-05-2024 SUNDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

ا۔تلنگانہ میں کل لوک سبھا چناؤ کے لئے تمام انتظامات پورے کر لئے گئے ہیں۔

۲۔ای وی ایم اور دوسرے انتخابی سامان کے ساتھ پولنگ اسٹاف اپنے اپنے پولنگ اسٹیشنس پہنچ چکا ہے۔

۳۔بی جے پی نے کہا ہے کہ پولنگ کے دوران ناخوشگوار واقعات کو روکنے کے لئے سخت سیکوریٹی انتظامات کئے گئے ہیں۔

۴۔تمام 17 نشستوں کے لئے 525 امیدوار میدان میں ہیں جن میں سے زیادہ تر پر حکمراں کانگریس، اپوزیشن بی آر ایس اور بی جے پی کے درمیان تین رخی مقابلہ ہے۔

اور

۵۔حیدرآباد اور تلنگانہ کے دوسرے ضلعوں میں آج شام اوسط سے تیز بارش ہونے کا امکان ہے۔

☆☆☆

مرکز کی حکمراں پارٹی بی جے پی ریاست کی حکمراں پارٹی کانگریس اور بی آر ایس کے درمیان کل ہونے والے چناؤ میں زیادہ تر مقامات پر تین رخی مقابلہ ہے۔ بی ایس پی 15 سیٹوں پر مقابلہ کر رہی ہے، جبکہ ایم آئی ایم ایک سیٹ پر میدان میں ہے۔ ان جماعتوں کے بیچ کوئی رسمی اتحاد نہیں ہے، لیکن کمیونسٹ پارٹیوں نے کانگریس کی تائید کی ہے۔ سی پی آئی ایم کا بھونگیر میں دوستانہ مقابلہ ہے۔ تمام نظریں سکندرآباد اور حیدرآباد پر لگی ہوئی ہے۔ مرکزی وزیر سیاحت جی کشن ریڈی سکندرآباد سے دوبارہ کامیابی کی کوشش کر رہے ہیں۔ جہاں کانگریس سے موجودہ رکن اسمبلی دانم ناگیندر اور بی آر ایس کے پدما راؤ گوڑ مقابلہ میں ہیں۔ حیدرآباد سے ایم آئی ایم کے اسد الدین اویسی پانچویں مرتبہ جیت کی کوشش کر رہے ہیں۔ بی جے پی کی کے مادھوی لتا یہ سیٹ چھیننے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی ہے۔ ایک اور اہم بی جے پی لیڈر جو ملکا جگری سے لوک سبھا کا چناؤ لڑ رہے ہیں، وہ ایٹلا راجندر ہے، جہاں کانگریس نے سونیتا مہندر ریڈی اور بی آر ایس نے آر لکشما ریڈی کو میدان میں اتارا ہے۔ بی جے پی جنرل سکریٹری اور کریم نگر کے موجودہ رکن پارلیمنٹ بنڈی سنجے دوبارہ کامیابی کی کوشش میں ہے، جبکہ بی آر ایس کے سینئر لیڈر بی ونود کمار اور کانگریس کے وی راجندران کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ ظہیرآباد سے دو مرتبہ کے رکن پارلیمنٹ بی بی پاٹل اپنی آبائی سیٹ سے تیسری بار کامیابی حاصل کرنے کی کوشش میں ہے۔ وہ چناؤ سے بالکل پہلے بی آر ایس سے بی جے پی میں شامل ہوئے۔ ظہیرآباد بی آر ایس کے گالی انیل کمار اور کانگریس کے سابق رکن اسمبلی سریش شیٹکر میدان میں ہے۔ نظام آباد سے بی جے پی کی موجودہ رکن پارلیمنٹ اروند کمار دوبارہ چناؤ کی کوشش کر رہے ہیں، جبکہ سابق رکن پارلیمنٹ کونڈا ویشویشور ریڈی اور موجودہ رکن رنجیت ریڈی چیوڑلہ میں میدان میں ہے۔ بی آر ایس کے گیانیشور بھی مقابلہ کر رہے ہیں۔ سابق رکن اسمبلی رگھونندن راؤ میدک میں بی جے پی سے امیدوار ہے۔ بی جے پی کی نائب صدر ڈی کے ارونا محبوب نگر سے، سابق رکن پارلیمنٹ ملو روی کانگریس سے، ناگر کرنول میں اور کانگریس کے رگھو ویر نلگنڈہ سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ بھونگیر سے بی جے پی کے ڈاکٹر بورا نرسیا گوڑ میدان میں ہے۔ سی پی آئی ایم کے محمد جہانگیر دوستانہ مقابلہ کر رہے ہیں۔ ورنگل میں تمام بڑی جماعتوں سے پہلی مرتبہ حصہ لینے والے امیدوار میدان میں ہے۔ بی آر ایس کے لوک سبھا فلور لیڈر ناما ناگیشور راؤ کھمم سے دوبارہ چناؤ کی کوشش میں ہے۔ بی آر ایس کے سابق ریاستی وزیر کوپولا ایشور پداپلی سے دوبارہ چناؤ کی کوشش کر رہے ہیں۔

☆☆☆

الیکشن کمیشن نے عورتوں کے ووٹنگ فیصد میں اضافہ کے مقصد سے ورنگل لوک سبھا حلقہ میں خواتین کے لئے مخصوص پولنگ اسٹیشنس قائم کئے ہیں۔ ان پولنگ اسٹیشنس پر صرف خواتین عہدیدار ہی تعینات ہوں گے۔ ورنگل سٹی میں کوتا واڑہ گولڈن اوک اسکول، منڈی بازار کیڈی کوک اسکول، اور سے گورنمنٹ ایڈیٹ سری وینکٹیشورا اسکول، سمبھونی پیٹا جی ایچ ایس ایس اور گرما جی پیٹ میں خواتین پولنگ اسٹیشنس بنائے گئے ہیں۔ ان پولنگ اسٹیشنس کو پھولوں اور آم کی شاخوں سے سجایا گیا ہے۔ ورنگل پارلیمنٹ حلقہ میں 18 لاکھ 24 ہزار 466 ووٹرس ہیں۔ ان میں سے 9 لاکھ 28 ہزار 648 عورتیں ہیں۔

☆☆☆

تلنگانہ اور آندھرا پردیش میں آبائی مقامات پر ووٹ دینے کے لئے حیدرآباد سے لوگ بسوں اور ٹرینوں میں بھر کر روانہ ہورہے ہیں۔ حیدرآباد کے مہاتما گاندھی بس اسٹیشن پر مسافروں کا ہجوم ہے۔ دو تلگو ریاستوں کے روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشنس اضافی بسیں چلا رہے ہیں کیونکہ انہیں زیادہ مسافروں سے نمٹنا ہے۔ اس صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے خانگی ٹرانسپورٹرس بھی بسوں کا دوگنا کرایہ لے رہے ہیں۔ حیدرآباد شہر میں سڑکیں سنسان نظر آرہے ہیں کیونکہ شہر سے لوگوں کی بڑی تعداد ووٹ دینے کے لئے اپنے اپنے مقامات جارہی ہیں۔

☆☆☆

حکومت نے لوک سبھا چناؤ کے مدنظر کل با اجرت تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ حکومت نے خبردار کیا ہے کہ اگر خانگی اداروں نے اپنے ملازمین کو اجرت نہیں دی تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اس دوران سی پی آئی ایم نے چیف الیکشن آفیسر سے کہا ہے کہ وہ تمام صنعتوں میں مختلف شفٹوں میں کام کرنے والے ورکرس کو با اجرت تعطیل دیں۔ سی پی آئی ایم کے وفد نے تلنگانہ کے چیف الیکٹورل آفیسر وکاس راج سے ملاقات کرتے ہوئے اس سلسلہ میں ایک خط حوالہ کیا۔

☆☆☆

تلنگانہ میں کل لوک سبھا چناؤ کے لئے تمام انتظامات پورے کر لئے گئے ہیں۔ 17 لوک سبھا حلقوں میں پولنگ صبح سات بجے شروع ہوگی۔ 13 اسمبلی حلقوں میں جہاں بائیں بازو انتہاء پسندی کا غلبہ ہے پولنگ شام چار بجے تک جاری رہے گی اور باقی 106 اسمبلی حلقوں میں پولنگ شام چھ بجے تک ہوگی۔ عادل آباد پارلیمانی حلقہ کے سرپور اور آصف آباد حلقوں، پداپلی لوک سبھا حلقہ کے منچریال اور منتھنی، بلم پلی اور چنور، ورنگل حلقہ کے گوپال پلی محبوب آباد حلقہ کے ملگ پناپاکا، ایلند و، بھدراچلم، کھمم کے کوتہ گوڑہ، اسوارا ؤپیٹ اسمبلی حلقہ میں پولنگ شام چار بجے ختم ہوجائے گی جن کی بائیں بازوں نکسلزم سے متاثرہ حلقوں کی حیثیت سے نشاندہی کی گئی ہے۔ سکندرآباد کنٹونمنٹ اسمبلی حلقہ کے ضمنی چناؤ کے لئے بھی کل پولنگ ہوگی۔ ای وی ایم اور دوسرے انتخابی سامان کے ساتھ انتخابی عملہ آج شام تک اپنے اپنے پولنگ اسٹیشن پہنچ چکا ہے۔ ریاست میں جملہ 35 ہزار 809 پولنگ اسٹیشنس قائم کئے گئے ہیں۔ ووٹنگ کے فیصد میں اضافہ کے لئے الیکشن کمیشن نے دوردراز کے علاقوں اور تانڈوں میں بھی خصوصی پولنگ اسٹیشن قائم کئے ہیں۔ تمام ضلعوں میں ریٹرننگ آفیسرس نے انتخابی سامان کی تقسیم کے عمل کی نگرانی کی۔ الیکشن کمیشن نے عوام سے کہا ہے کہ وہ الیکشن کمیشن سے منظورہ کسی بھی ایک شناختی کارڈ کے ساتھ پولنگ بوتھس پر جائیں اور آزادی سے ووٹ کے حق کا استعمال کریں۔ جملہ 2.94 لاکھ ارکان عملہ ڈیوٹی پر ہوں گے، جن میں تقریباً ایک لاکھ حفاظتی ملازمین شامل ہیں۔ تمام لوک سبھا سیٹوں کے لئے 525 امیدوار میدان میں ہیں، جہاں کانگریس اور اپوزیشن بی آر ایس اور بی جے پی کے درمیان تین رخی مقابلہ ہے۔ سکندرآباد حلقہ میں سب سے زیادہ 45 امیدوار اور عادل آباد ایس ٹی حلقہ میں سب سے کم 12 امیدوار میدان میں ہیں۔ 2001ء کے چناؤ میں بی آر ایس نے 9 اور بی جے پی نے 4 سیٹیں حاصل کی تھیں۔ کانگریس نے 3 اور ایم آئی ایم نے ایک سیٹ پر کامیابی حاصل کی تھی۔

☆☆☆

آندھرا پردیش میں بھی الیکشن کمیشن نے کل لوک سبھا اور اسمبلی چناؤ کے لئے تمام انتظامات کئے ہیں۔ لوک سبھا کی پچیس اور اسمبلی کی 175 سیٹوں کے لئے پولنگ ہوگی۔ حکمراں وائی ایس آر سی پی اپنے بل پر تمام سیٹوں پر مقابلہ کر رہی ہے۔ تلگودیشم پارٹی، جنا سینا اور بی جے پی اتحاد بناتے ہوئے لڑ رہے ہیں۔ متحدہ آندھرا پردیش کے بٹوارے کے بعد یہ تیسرے چناؤ ہے۔

☆☆☆

حیدرآباد اور سکندرآباد لوک سبھا حلقوں اور سکندرآباد کنٹونمنٹ ضمنی چناؤ کے لئے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ سامان کے ساتھ انتخابی عملہ اپنے پولنگ اسٹیشنس کو روانہ ہوچکا ہے۔ تلنگانہ کے چیف الیکٹورل آفیسر وکاس راج نے حیدرآباد الیکشن آفیسر رونالڈ روس کے ساتھ چارمینار اور یاقوت پورہ حلقوں سے متعلق نمائش میدان پر تقسیم اور وصولی کے مراکز کا معائنہ کیا۔ امکان ہے کہ کل حیدرآباد اور سکندرآباد لوک سبھا حلقوں کے 3986 پولنگ اسٹیشنس پر تقریباً 46 لاکھ ووٹرس اپنے حق کا استعمال کریں گے۔ ووٹرس کو پولنگ اسٹیشنس آنے کے لئے حوصلہ افزائی کرنے کے مقصد سے عہدیداروں نے ماڈل پولنگ اسٹیشنس اور عورتوں، معذورین وغیرہ کے لئے خصوصی پولنگ اسٹیشنس قائم کئے ہیں۔

☆☆☆

کل چناؤ کے دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کو روکنے کے لئے سخت سیکوریٹی انتظامات کئے گئے ہیں۔ تقریباً 65 ہزار پولیس ملازمین اور دوسرے عملہ کو ریاست سے اور 20 ہزار عملہ کو دوسری ریاستوں سے تعینات کیا گیا ہے۔ ہتھیار بند دستوں کی 160 کمپنیوں کو حساس علاقوں میں تعینات کیا گیا ہے۔ ریاست بھر میں پولنگ ختم ہونے تک دفعہ 144 لاگو رہے گی۔ بلپ ایس ایم ایس پر پابندی برقرار رہے گی۔

☆☆☆

حیدرآباد کے محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ آج شام تلنگانہ کے کئی ضلعوں میں بارش ہوگی۔ حیدرآباد میں بھی تیز ہواؤں کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ جی ایچ ایم سی عہدیداروں نے عوام سے کہا ہے کہ وہ چوکس رہیں۔ جی ایچ ایم سی نے عوام سے کہا کہ وہ بارش کی وجہ سے کسی بھی پریشانی کی صورت میں ٹال فری نمبرس 040-2111411، 9000113667 سے فائدہ اٹھائیں۔ دفتر موسمیات نے کل بھی پورے تلنگانہ میں تیز بارش کی وارننگ دی ہے۔